سوال

(58) تجارتی مقروض کاحج کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص پر کچھ قرض ہے اور سرمایہ اس قدر ہے کہ ادائیگی قرض کے بعد وہ حج بیت اللہ بخوبی کرسکتا ہے۔ قرض تجارت کے لین دین کے سلسلہ میں ہے جو ہر سال ادا ہوتا رہتا ہے۔ ایسا شخص حج کرنے جاوے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سرمایہ اگر صرف تجارتی مال کی شکل میں ہے تو شخص مذکورہ حج فرض نہیں ہے اور اگر تجارتی مال کے علاوہ اس کے پاس اس قدر نقد موجود ہے جو قرض ادا کرنے کے بعد حج کے تمام مصارف اور اخراجات کےلئے کافی ہوگا تو حج بلاشبہ فرض ہے۔ یہ کھلی ہوئی بات ہے کہ ایسے شخص پر حج فرض نہیں ہیں جس کے پاس ذاتی مسکونہ مکان اور اثاث البیت یا مزروعۃ زمین یا ضروری صنعتی سامان اور آلات کے علاوہ نقد روپے نہ ہوں۔ حالانکہ وہ مکان یا زمین یا آلات اتنی قیمت کے ہیں جو مصارف حج اور حج سے واپسی تک گھر والوں کے اخراجات کےلئے کافی ہوگی۔ ٹھیک اسی طرح صورت مسؤلہ میں تجارتی مال کے علاوہ بقدر مصارف حج اور اخراجات کےلئے کافی ہوگی۔ ٹھیک اسی طرح صورت مسؤلہ میں تجارتی مال کے علاوہ بقدر مصارف حج اور اخراجات اہل وعیال ونقدی موجود نہیں ہے تو حج فرض نہیں کیونکہ دکان کا مال تجارت اس کا ذریعہ معاش ہے اور یہ ابو معقل کے پانی پٹانے والے اونٹ کے حکم میں جس کے ہوتے ہوئے امام معقل نے ان کے تیسرے اونٹ محبوس فی سبیل اللہ کو حج کےلئے مانگا تھا اور آنحضرت ﷺ نے زراعت والے اونٹ کے بجائے اس تیسرے اونٹ پر حج کےلئے جانے کی اجازت دی تھی۔ پس اگر بقدر مصارف نقد روپے موجود ہیں تو حج فرض ہے ورنہ نہیں۔ ہذا ما عندی واللہ اعلم

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔کتاب الحج

محدث فتویٰ